

9582
62

بِسْمِ تَعَالَى

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظاماً درج ذیل مسائل کے بارے میں!
۱۔ مستورات کا تبلیغ کے لئے گھر سے باہر نکلنے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

۲۔ مدارس بنات میں تعلیم حاصل کرنا کیسا ہے؟
اگر جائز ہے تو اس کی کوئی شرط بھی ہے؟
بندہ اپنی ہمشیرہ کو مدرسۃ البنات میں داخل کرانا چاہتا ہے اور مدرسہ
گھر سے تقریباً 15 سے 20 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔
۳۔ کیا 90 مدرسہ میں 40 دن تک قیام کر سکتی ہے؟ یا نہیں؟
یا روزانہ آنا جانا ہوگا؟



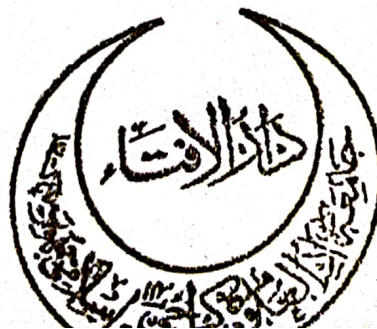
المسفتی . عبد الرحمن بنوی
درجہ ثالثہ / اردو (ب)
داخلہ نمبر 1279

موبائل نمبر 8087688-0302

(جواب منسلک اوراق پر ملاحظہ فرمائیے)

الجواب حامدًا ومصلياً

- (۱)... مستورات کے تبلیغ میں جانے کی شرعی حیثیت معلوم کرنے کے لئے منسلکہ فتویٰ ملاحظہ فرمائیں۔
- (۲)... لڑکیوں کا بنات کے مدرسہ میں چند شرائط کے ساتھ تعلیم حاصل کرنا جائز ہے، شرائط درج ذیل ہیں:
- (۱)... لڑکیوں کا مدرسہ، صرف لڑکیوں کے لئے ہی مخصوص ہو، مخلوط تعلیم نہ ہو اور مردوں کا وہاں آنا جانا اور عمل دخل ہرگز نہ ہو۔
- (۲)... تعلیم گاہوں تک خواتین کے آنے جانے کا شرعی پردے کے ساتھ ایسا محفوظ انتظام ہو کہ کسی مرحلے میں بھی فتنے کا اندیشہ نہ ہو۔
- (۳)... نیک کردار پاک دامن عورتوں کو تعلیم و تربیت کی خدمت کے لئے مقرر کیا جائے، اگر ایسی معاملات نہ مل سکیں تو بدرجہ مجبوری، نیک صالح اور قابل اعتماد مردوں کو مقرر کیا جائے جو پس پردہ خواتین کو تعلیم دیں اور ان کی بھی پوری نگرانی کی جائے۔
- (۴)... زنانہ مدارس کے ان حالات کی کڑی نگرانی اور مفاسد و فتن کی روک تھام کا اہتمام تقویٰ اور احتیاط کے قابل اعتماد معیار کے مطابق ہو (مآخذہ التبویب ۲۳۳/۲۴۲)
- (۳)... واضح رہے کہ بالغ لڑکیوں کا دینی تعلیم کے حصول کے لئے مدرسہ میں رہائش اختیار کرنا اگر شرعی پردہ کے ساتھ ہو تب بھی موجودہ حالات کے لحاظ سے فتنہ سے خالی نہیں، اس لئے بہتر یہی ہے کہ بالغ لڑکیوں کے لئے ان کے گھروں تک پردے کے ساتھ آنے جانے کا انتظام کیا جائے اور ان کا مستقل قیام اپنے گھروں میں اپنے والدین کی زیر نگرانی رہے تاکہ وہ ان کی خبر گیری کر سکیں اور مدرسہ کی تعلیم کو بھی جاری رکھا جائے (مآخذہ التبویب ۱۳/۵۹)
- البتہ اگر روزانہ آنا جانا ممکن نہ ہو اور مذکورہ بالا شرائط کے مطابق لڑکیوں کے لئے مدرسہ میں رہائش کا اطمینان بخش انتظام کیا جائے تو سخت احتیاطی تدابیر کے ساتھ فی نفسہ اسکی بھی ممانعت نہیں ہے۔



لمافى تبين الحقائق شرح كنز الدقائق وحاشية الشلبي (١ / ١٣٩) :
 ولا يحضرن الجماعات) قال العيني - رحمه الله - ويدخل في قوله الجماعات الجمع
 والأعياد والاستسقاء ومجالس الوعظ ولا سيما عند الجهال الذين تحلوا بحلية العلماء
 وقصدهم الشهوات وتحصيل الدنيا-----

وفى البحر الرائق شرح كنز الدقائق وتكملة الطوري (١ / ٣٨٠) :
 (قوله ولا يحضرن الجماعات) لقوله تعالى { وقرن في بيوتكن } [الأحزاب: ٣٣]
 وقال - صلى الله عليه وسلم - «صلاتها في قعر بيتها أفضل من صلاتها في صحن
 دارها وصلاتها في صحن دارها أفضل من صلاتها في مسجدها وبيوتهن خير لهن»
 ولأنه لا يؤمن الفتنة من خروجهن أطلقه فشمّل الشابة والعجوز والصلاة النهارية
 والليلية قال المصنف في الكافي والفتوى اليوم على الكراهة في الصلاة كلها لظهور
 الفساد ومتى كره حضور المسجد للصلاة فلأن يكره حضور مجالس الوعظ خصوصا
 عند هؤلاء الجهال الذين تحلوا بحلية العلماء أولى. ذكره فخر الإسلام اهـ.

وفى منحة الخالق (١ / ٣٨٠) :

حضور النساء الجماعات ومجالس الوعظ (قوله وقد يقال هذه الفتوى إلخ) قال في
 النهر فيه نظر بل مأخوذ من قول الإمام وذلك أنه إنما منعها لقيام الحامل وهو فرط
 الشهوة غير أن الفسقة لا ينتشرون في المغرب؛ لأنهم بالطعام مشغولون وفي الفجر
 والعشاء نائمون فإذا فرض انتشارهم في هذه الأوقات لغلبة فسقهم كما هو في
 زماننا بل تحريمهم إياها خوف الترائي كان المنع فيها أظهر من الظهر وإذا منعت عن
 حضور الجماعة فمنعها من حضور الوعظ والاستسقاء أولى وأدخله العيني - رحمه
 الله - في الجماعات وما قلناه أولى. والله أعلم بالصواب

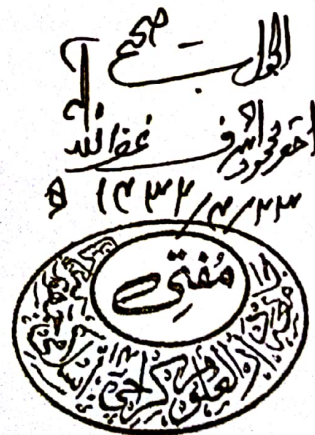
محمد زبير

بندہ محمد ندیم غفرلہ

دار الاقراء جامعه دار العلوم کراچی

۲۲ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ

۲۸ مارچ ۲۰۱۰ء



المجلد - ۳۴
 سہ ماہی محمد زبير غفرلہ
 ۱۴۳۲/۲/۲۳

